تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام سے اللہ اور نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفیﷺ کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ خدارا ناموس رسالتؐ قانون کے بارے میں ڈسکس کریں اور اس پر اجماع کریں۔ الطاف حسین

ہم پاکستان کو مذہبی جنونیوں کے حوالے نہیں کرنے دیں گے خواہ وہ اسلام کا نام ہی کیوں نہ لیتا ہو

شہباز بھٹی کے بہیمانہ قتل سے پاکستان کا امیج دنیا بھر میں خراب ہوا ہے، خدارا سب ملکر پاکستان کو مذہبی انتہا پسندی اور جنونیت سے نجات دلائیں

کراچی میں ڈیفنس کلفٹن ریزیڈینٹس کمیٹی اور کونسل آف پروفیشنلز کے زیر اہتمام منعقدہ اجتماع سے خطاب

کراچی۔۔۔4، مارچ 2011ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام سے اللہ اور نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفیﷺ کے نام پر اپیل کی ہے کہ وہ خدارا ملکر بیٹھیں اور ناموس رسالتؐ قانون کے بارے میں ڈسکس کریں، کسی کے تحفظات ہیں تو وہ سنیں، اس پر اجماع کریں اور کسی اتفاق رائے پر پہنچیں۔ ہم پاکستان کو مذہبی جنونیوں کے حوالے نہیں کرنے دیں گے خواہ وہ اسلام کا نام ہی کیوں نہ لیتا ہو۔ قائد اعظم کی 11 اگست 1947ء کی تقریر کو پہلی جماعت سے پی ایچ ڈی تک تعلیمی نصاب میں شامل کیا جائے، قومی ترانے کی طرح قائداعظم کی اس تقریر کا بھی ترانہ بنالیا جائے۔ جس شہری کے پاس پاکستانی پاسپورٹ اور قومی شناختی کارڈ ہو وہ سب پاکستانی ہیں اور پاکستانی شہریت رکھنے والے سب برابر ہیں، کوئی اکثریت یا کوئی اقلیت نہیں ہے۔ شہباز بھٹی کے بہیمانہ قتل سے پاکستان کا امیج دنیا بھر میں خراب ہوا ہے، خدارا سب ملکر پاکستان کی بقاء وسلامتی کی کوشش کریں اور ملک کو مذہبی انتہا پسندی اور جنونیت سے نجات دلائیں۔ جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار آج کراچی کے علاقے کلفٹن میں ڈیفنس کلفٹن ریزیڈینٹس کمیٹی اور کونسل آف پروفیشنلز کے زیر اہتمام منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماع میں سفارتکاروں، تاجروں، صنعتکاروں، قانون دانوں، شوبزنس سے تعلق رکھنے والے ممتاز فنکاروں، کرکٹ، ہاکی سے تعلق رکھنے والے ممتاز کھلاڑیوں، ادیبوں، دانشوروں، کالم نگاروں، طلبہ وطالبات اور مختلف شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اجتماع میں برطانیہ کے ڈپٹی ہائی کمشنر رابرٹ گبسن، افغانستان کے قونصلیٹ جنرل مسٹر الحاج عبدالخالق فراحی اور جرمنی اور جاپان کے قونصلیٹ کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ جناب الطاف حسین نے حاظرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم سیاسی مقاصد کیلئے ہرقسم کے تشدد کو مسترد کرتی ہے اور ہرقسم کی سیاسی ومذہبی انتہاء پسندی کے خلاف ہے۔ میں پاکستان کا پہلا سیاسی رہنماء ہوں جس نے پاکستان اور کراچی میں طالبانائزیشن سے عوام کو مسلسل آگاہ کیا، بہت سے لوگوں نے میری باتوں کو پروپیگنڈہ قرار دیکر میرا مذاق اڑایا لیکن آپ اس وقت بیدار ہوئے جب مذہبی انتہاء پسندی اور مذہبی جنونیت کی یہ حقیقت پختہ ہوکر آپ کو چیلنج کررہی ہے جبکہ میں آپ کوئی برسوں سے بیدار کرنے کی کوشش کرتا رہا ہوں۔ آئندہ بھی چاہے کوئی میرا کتنا ہی مذاق اڑائے میں مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف عوام کو بیدار کرنے کا عمل کرتا رہوں گا۔ میں آپ کی فلاح چاہتا تھا اور ہمیشہ آپ کی فلاح چاہتا رہونگا لیکن اب وقت آگیا ہے کہ صرف ایم کیوایم پر تکیہ کرنے کے بجائے آپ کو بھی اپنی فلاح کیلئے خود کو تیار کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایک لبرل، ڈیموکریٹک اور متوسط طبقہ کی جماعت ہے، مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف میری تقاریر اور کلاشنکوف اور ڈنڈا بردار شریعت کے خلاف ہمارے ملین مارچ ایم کیوایم کی لبرل ازم کا کھلا مظاہرہ ہیں۔ پاکستان کے ایوان سینیٹ، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی میں متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے ارکان کی موجودگی اس بات کی دلیل ہے کہ یہ آپ میں سے ہیں، تعلیم یافتہ ہیں، محنت کرنے والے لوگ ہیں، سیاست اور عوامی سطح پر ہرقسم کی کرپشن کے خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم مساوات پر یقین رکھتی ہے اور چاہتی ہے کہ پاکستان میں بسنے والے تمام شہریوں کو رنگ ونسل، ثقافت، جنس، مسلک اور مذہب کے امتیاز کے بغیر اقتدار کے ایوان سمیت زندگی کے ہر شعبہ میں یکساں حقوق میسر آئیں۔ ایم کیوایم مذہبی رواداری، امن، دوستی اور میل جول پر یقین رکھتی ہے اور مذہب وعقائد کی تفریق کے بغیر ''جیو اور جینے دو'' کی پالیسی پر یقین رکھتی ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ دین اسلام اور نبی کریمؐ نے امن اور سلامتی کا درس دیا لیکن ان دنوں مساجد، امام بارگاہوں، بزرگان دین کے مزارات اور بازاروں میں خودکش حملے کرکے بے گناہ شہریوں کو ہلاک وزخمی کیا جارہا ہے حتیٰ کہ جمعہ کی نماز ادا کرنے والے نمازیوں تک کو بخشا نہیں جارہا اور افسوسناک بات یہ ہے کہ یہ سب کچھ مذہب کے نام پر کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو عناصر یہ گھناؤنا عمل کررہے ہیں وہ دین اسلام اور شریعت کی غلط تشریح کررہے ہے تاکہ وہ اپنے مذموم مقاصد حاصل کرسکیں۔ بے گناہ شہریوں کا قتل کرنا دین اسلام کی تعلیم نہیں ہے اور نہ ہی ایسا عمل کرنے والوں کو مسلمان قرار دیا جاسکتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اب صورتحال یہ ہے کہ توہین رسالتؐ کے نام پر سیاستدانوں اور مسیحی رہنماؤں کو قتل کیا جارہا ہے۔ 2، مارچ 2011ء کو مسیحی رہنماء اور وفاقی وزیر شہباز بھٹی کو قتل کردیا گیا جبکہ 4، جنوری 2011ء کو گورنر پنجاب سلمان تاثیر پر توہین رسالتؐ کا الزام لگا کر انہیں بھی قتل کردیا گیا جبکہ دونوں میں سے کسی نے بھی سرکار دوعالمؐ کی شان میں کوئی توہین آمیز لفظ نہیں کہا تھا بلکہ ان کا جرم یہ تھا کہ انہوں نے ایسے قانون میں ترمیم کی بات کی تھی جو کہ 1947ء میں پاکستان پینل کوڈ A-295 میں شامل کیا گیا تھا اور 1986ء میں اس وقت کے آمر جنرل ضیاء الحق نے اس قانون میں ترمیم کرتے ہوئے توہین رسالت کے مرتکب کو سزائے موت، عمر قید اور جرمانے کی سزا مقرر کی کہ جج کی صوابدید پر ہے کہ وہ ان تینوں میں سے کونسی سزا تجویز کرتا ہے۔

جناب الطاف حسین نے توہین رسالتؐ کے قانون کی تاریخ بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس قانون کو سب سے پہلے 1698ء میں برطانوی پارلیمنٹ میں متعارف کرایا گیا جس کے تحت کوئی بھی فرد اپنا مذہب تبدیل کرسکتا ہے۔ پھراسی قانون کو برطانوی حکمرانوں نے 1927ء میں انڈین پینل کوڈ کا حصہ بنایا۔ آج جسے دیکھو وہ توہین رسالتؐ کے قانون پر بات کرتا ہے لیکن اس قانون کی تاریخ سے کوئی واقف نہیں ہوگا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں آج کے اجتماع کے ذریعے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام خواہ وہ شیعہ ہوں، سنی ہوں، خواہ وہ حضرت امام جعفر صادقؒ کے ماننے والے ہوں، خواہ وہ حضرت امام ابوحنیفہؒ کے ماننے والے ہوں، خواہ وہ حضرت امام شافعیؒ کے ماننے والے ہوں یا حضرت امام مالکؒ یا امام حنبلؒ کے ماننے والے ہوں۔ خواہ وہ بریلوی ہوں، دیوبندی ہوں، اہل حدیث ہوں، میں تمام علمائے کرام سے امام الانبیا حضرت محمد مصطفیﷺ کے نام پر اپیل کرتا ہوں کہ خدارا مل کر بیٹھئے اور ناموس رسالتؐ قانون کے بارے میں ڈسکس کریں، کسی کے تحفظات ہیں تو وہ سنیں، اس پر اجماع کریں اور کسی اتفاق رائے پر پہنچیں۔ اجماع کرنا عین اسلامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کون ایسا بدبخت مسلمان ہوگا جو نعوذ باللہ سرکار دوعالمؐ کی شان میں گستاخی کرنا تو کجا اس کا تصور بھی کرے اور جو ایسا کرے تو وہ مسلمان نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ میں بحیثیت مسلمان گناہ گار شخص ہوں مگر یہ کہتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں کہ میں اپنے آپ کو دل سے عاشق رسولؐ اور غلام رسولؐ تسلیم کرتا ہوں اور اپنی پارٹی کو سرکار دوعالمؐ کی سیرت طیبہ کے مطابق چلا رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں تو آج ناموس رسالتؐ کے قانون کے حساس معاملے پر بات کررہا ہوں لیکن میرا سوال یہ ہے کہ پیپلز پارٹی جو ایک لبرل اور بڑی پارٹی ہے اس نے پیپلز پارٹی کے رہنما اور گورنر پنجاب سلمان تاثیر کے بہیمانہ قتل کے خلاف کوئی احتجاج کیوں نہیں کیا؟ جب سلمان تاثیر کے قاتل پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی جارہی تھیں، اس وقت پیپلز پارٹی نے قاتل پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کرنے والوں کے خلاف آواز حق کیوں بلند نہیں کی؟ انہوں نے ہم پاکستان کو مذہبی جنونیوں کے حوالے نہیں کرنے دیں گے خواہ وہ اسلام کا نام ہی کیوں نہ لیتا ہو۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بانیء پاکستان قائداعظم محمد علی جناح نے 11 اگست 1947ء کو دستور ساز اسمبلی سے اپنے خطاب میں کہا تھا کہ ''اب پاکستان بن گیا ہے، اب ہندو آزاد ہے کہ وہ مندر میں جائے، عیسائی آزاد ہے کہ وہ چرچ میں جائے، سکھ آزاد ہے کہ وہ گردوارے میں جائے، مسلمان آزاد ہے کہ وہ مسجد میں جائے''۔ انہوں نے قرارداد پیش کی کہ آج کا اجتماع حکمرانوں اور ارباب اختیار سے مطالبہ کرتا ہے کہ قائداعظم کی اس تقریر کو پہلی جماعت سے پی ایچ ڈی تک تعلیمی نصاب میں شامل کیا جائے اور پاکستان کے قومی ترانے کی طرح قائداعظم کی اس تقریر کا بھی ترانہ بنالیا جائے۔ انہوں نے ایک اور قرارداد پیش کی کہ جس شہری کے پاس پاکستانی پاسپورٹ اور قومی شناختی کارڈ ہو وہ سب پاکستانی ہیں اور پاکستانی شہریت رکھنے والے سب برابر ہیں، کوئی اکثریت یا کوئی اقلیت نہیں ہے۔ اجتماع میں موجود تمام افراد نے ہاتھ اٹھا کر ان قراردادوں کی بھرپور حمایت کی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے 14 سو سال قبل بتادیا تھا کہ اللہ تعالیٰ تمام عالمین کا رب ہے۔ آج سائنس ہمیں بتارہی ہے کہ صرف یہ دنیا ہی کائنات نہیں بلکہ اس زمین، چاند، سورج اور ستاروں کی طرح ایسی ہزاروں کائناتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام کائناتوں کا رب ہے۔ انہوں نے سورہء فاتحہ کی آیات مبارکہ کو ترجمہ کے ساتھ پڑھتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ رحمان بھی ہے اور رحیم بھی، وہ روز محشر کا مالک ہے۔ میں اچھا کرتا ہوں یا برا، گناہ کرتا ہوں یا ثواب۔ اس کا فیصلہ روز محشر کا مالک اللہ تعالیٰ ہی کرے گا، کوئی مولوی نہیں کرے گا۔ میرے خلاف ماضی میں بھی کئی فتوے جاری کئے گئے، مجھے ان فتووں کی فکر نہیں، مجھے کسی مولوی کو نہیں اللہ کو جواب دینا ہے، وہی قیامت کے دن میرا فیصلہ کرے گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ شہباز بھٹی کے قتل پر امریکی صدر اوبامہ، برطانیہ کے وزیراعظم ڈیوڈ کیمرون، دیگر مغربی ممالک، اقوام متحدہ، سب نے مذمت کی اور سب نے یہی کہا کہ ایک کرسچین لیڈر کو قتل کردیا گیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی، بیلجئم، سوئیڈن اور دیگر مغربی ممالک میں مسلمانوں کے ساتھ یہی سلوک ہو تو پھر ان ممالک میں رہنے والے اور کام کرنے والے مسلمان کہاں جائیں گے؟ انہوں نے اجتماع کے توسط سے تمام پاکستانیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ شہباز بھٹی کے بہیمانہ قتل سے پاکستان کا امیج دنیا بھر میں خراب ہوا ہے، خدارا سب مل کر پاکستان کو بچائیے، سب مل کر ملک کی بقاء سلامتی کی کوشش کریں، ملک کو مذہبی انتہا پسندی اور جنونیت سے نجات دلائیں، کھلے ذہن رکھنے والے اعتدال پسند لوگوں کو آگے لائیں اور انہیں اپنے ساتھ ملا کر ملک کیلئے جدوجہد کریں۔ آج ہم عہد کریں کہ ہم مسلمان اپنے گھر میں ہیں، عیسائی اپنے گھر میں ہیں، ہندو اپنے گھر میں ہیں لیکن گھر سے باہر نکلیں تو ہم صرف پاکستانی ہیں۔ ہم گھر میں خواہ سندھی ہوں، بلوچ ہوں، پنجابی ہوں، پختون ہوں، مہاجر ہوں، سرائیکی ہوں، ہزارے وال ہوں، گھر میں ہم کوئی بھی زبان بولتے ہوں لیکن گھر سے باہر نکلیں تو ہم صرف اور صرف پاکستانی ہوں۔ ہم سب مل کر پاکستان میں ایسا معاشرہ قائم کریں جہاں کوئی کسی کی پگڑی اچھالنے والا نہ ہو، جہاں سب صبح، شام حتیٰ کہ رات گئے تک بھی آرام وسکون سے سفر کرسکیں، آج چوریاں، ڈکیتیاں، لوٹ مار ہورہی ہے، پوری پوری باراتیں تک لوٹی جارہی ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ یہ سلسلہ ختم ہو۔ جناب الطاف حسین نے اجتماع میں موجود نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان بہت بڑی طاقت ہوتے ہیں، وہ آگے آئیں اور ملک کو بچانے کیلئے اتحاد کا مظاہرہ کریں، اپنے اپنے تعلیمی اداروں میں اعتدال پسندی کے پیغام کو پھیلائیں اور کھل کر کہیں کہ وہ ملک کو انتہا پسندی سے نجات دلانے کیلئے الطاف بھائی کے ساتھ ہیں۔ قبل ازیں اجتماع سے ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور سابق سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال، محترمہ نسرین جلیل، رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت، ڈیفنس کلفٹن ریزیڈینٹس کمیٹی کے انچارج اور سابق رکن سندھ اسمبلی کیپٹن محمد علی اور کونسل آف پروفیشنلز کے انچارج علی راشد نے بھی خطاب کیا۔

ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی اورکونسل آف پروفیشنلز کے تحت معززین کا اجتماع، جناب الطاف حسین نے انگریزی اوراردوزبان میں خطاب کیا

کراچی۔۔۔4،مارچ 2011ء

ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی اورکونسل آف پروفیشنلز کے زیراہتمام جمعہ کی شب کلفٹن بلاک نمبر 5 میں ڈیفنس کلفٹن کے معززین کا بڑااجتماع منعقد ہواجس سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے خصوصی اوراہم ٹیلی فونک خطاب کیا۔اجتماع میں کھلاڑی اصلاح الدین، جاوید میانداد،معین خان تاجر،صنعتکارعقیل کریم ڈھیڈی، میاں زاہد، فنکارسعود، جویریہ سعود، ہمایوں سعید،فیصل قریشی، علی سلیم ،ادیب افتخارعارف بیگ، بینکارشجاعت علی، انجینئرز، ڈاکٹرز،سفارتکار،ہدایت کار،شعراء،ادیب ،طلباءاور زندگی کے مختلف شعبوں تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔اجتماع کے سلسلے میں ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کے آفس پلاٹ نمبر ST-12 کو بڑے پنڈال کا درجہ دیا گیا تھا جہاں شرکاء کے بیٹھنے کیلئے کرسیوں کا اہتمام کیا گیا تھا۔پنڈال سمیت دوتلوار چورنگی اوراطراف کی گلیوں کو برقی قمقموں سے سجایا گیا تھا جبکہ پنڈال میں قائدتحریک جناب الطاف حسین کی خوبصورت تصاویر کے پورٹریٹ اوررنگ برنگے غبارے بھی لگائے گئے تھے۔اسٹیج پرایم کیوایم کی ڈپٹی کنوینزانیس احمد قائم خانی، اراکین رابطہ کمیٹی طارق جاوید، کنورخالد یونس، نسرین جلیل، مصطفیٰ کمال، رضاہارون، اشفاق منگی،حق پرست رکن قومی اسمبلی خوش بخت شجاعت،، ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی کے انچارج محمد علی اورکونسل آف پروفیشنلز کے انچارج علی راشد بیٹھے تھے۔اس موقع پررابطہ کمیٹی کے دیگراراکین، حق پرست وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔اسٹیج کے اوپر بڑی اسکرین لگائی گئی تھی جس پر پاکستان کا نقشہ بنایا گیا تھااوراس نقشہ میں غریب ومتوسط طبقے کے انقلاب کے بعد ہرصوبے کے اندرمختلف شعبوں میں ترقی وخوشحالی کےتصورکونمایاں کیا گیا تھاجبکہ درمیان میں انگریزی زبان میں REVOULTION جلی حروف میں تحریرتھا،اسکرین کے بائیں جانب قائدتحریک جناب الطاف حسین کی خوبصورت تصویربھی بنائی گئی تھی۔اجتماع کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز 8 بجکر 30 منٹ پر کیا گیااس موقع پرنعت رسول مقبول بارگاہِ رسالتؐ میں پیش کی گئی۔بعدازاں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفیٰ کمال، ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی کے انچارج محمد علی، کونسل آف پروفیشنلز کے انچارج علی راشداورلندن میں زیرتعلیم طالبہ عنصا ثاقب نے خطاب کیا۔ٹھیک 9 بجکر 30 منٹ پر قائدتحریک جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون لائن پرآمد کا اعلان کیا گیا تو اجتماع کے تمام شرکاءاپنی نشستوں سے کھڑے ہوئے اورانہوں نے پرجوش نعرے بھی لگائے۔جناب الطاف حسین کا خطاب ڈیڑھ گھنٹے سے زائدوقت تک جاری رہااوراس دوران انہوں نے انگریزی اوراردوزبان میں فکرانگیز خطاب کیا۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے دوقراردادیں بھی پیش کیں جنہیں شرکاءنے اتفاق رائے سے منظورکرلیا۔

ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی اورکونسل آف پروفیشنلز کے تحت اجتماع سے مقررین کا خطاب

کراچی۔۔۔4،مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن مصطفیٰ کمال نے کہاہے کہ پاکستان انتہائی نگہداشت میں ہے اس کے اوپراب مزید تجربات ہونگے اورآپریشن کئے جائیں گےتو سرجن نے یہ کہہ دیا ہے کہ اللہ سے دعا کرو، پاکستان انتہائی نگہداشت کی صورتحال سے صرف اس طرح ہی باہرآسکتا ہے کہ ملک سے جاگیردارانہ اوروڈیرانہ نظام کا خاتمہ کیا جائے۔یہ بات انہوں نے جمعہ کی شب ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی اورکونسل آف پروفیشنلز کے تحت منعقدہ ڈیفنس کلفٹن کے معززین کے اجتماع سے خطاب کرتے کہی۔مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ہم 63 سال سے کراچی، جامعہ کراچی سے نکل کرگلگت بلتستان تک پہنچ گئے ہیں لیکن ہمارے حوالے سے غلط تاثر ہے کہ ختم ہوکرنہیں دے رہا ہے جب ہماری نام نہاد دانشوروں اور پروفیشنلز سے بات ہوتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ سب کچھ ٹھیک ہے لیکن آپ کے بارے میں تاثر درست نہیں ہے، جب ہم ان سے یہ کہتے ہیں کہ ہم اپنا تاثر کیسے درست کریں تو وہ خاموش ہوجاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ باپ، دادااور پردادا کے زمانوں سے صدراوروزیراعظم بنتے چلے آرہے ہیں اورسات سات نسلوں سے اقتدارمنتقل ہورہاہے لیکن ان کے بارے میں اوران کے غلط تاثر کی کوئی بات نہیں کرتا ان کے علاقوں میں پینے کا صاف پانی تک نہیں ہوتا، بچوں کواسکول تک نہیں ہوتے اور جہاں اسکول ہوتے ہیں وہ اصطبل میں تبدیل ہوجاتے ہیں یہ موروثی حکمراں اپنے علاقے کے بچوں کو پڑھنے نہیں دیتے اوراپنے بچوں کو پڑھنے کیلئے لندن اورمریکا بھیجتے ہیں آج تک کسی کسان اورہاری نے قرضہ لیکرمعاف نہیں کروایا لیکن اس کے باوجودان کے بارے میں تاثر کیوں درست ہے۔پانچ عورتوں کوزندہ دفن کرنے والاآج سینیٹر ہے لیکن کسی میڈیا یا کسی دانشور نے اسے بلاکراس کے غلط تاثر کی بات نہیں کی۔نوازشریف کودومرتبہ موقع ملتا ہے پنجاب کا وزیراعلیٰ چننے کیلئے ان کو اتنی بڑی پارٹی میں اپنے بھائی کے علاوہ کوئی نہیں ملتا، قاضی حسین نے بھی ایم این اے بنایا تو اپنی بیٹی کو بنایا لیکن ان کا تاثرخراب نہیں ہوا۔انہوں نے کہا کہ ہمارا تاثر صحیح ہے جن لوگوں کوقائدتحریک جناب الطاف حسین صحیح نظرنہیں آتے ان کواپنا دماغ صحیح کرانا پڑے گاانہوں نے کہا کہ پاکستان بڑی قربانیوں کے بعدآزادہواتو تھا آج نازک صورتحال میں ہے اس پاکستان کا درداس لئے ہمیں ہے کہ اس کیلئے

ہمارے آباؤاجداد کی قربانیاں شامل ہیں ۔ کونسل آف پروفیشنلز کے انچارج علی راشد نے کہا کہ جناب الطاف حسین نے پاکستان میں تبدیلی اور جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ کیلئے ایک خواب دیکھا ہے جس کو تعبیر ملنا چاہئے ، پاکستان میں انقلاب اسی وقت آ گیا تھا جب اے پی ایم ایس او اور ایم کیوایم کی داغ بیل ڈالی گئی تھی جس کا مقصد ملک سے جاگیردارانہ اوروڈیرانہ نظام کا خاتمہ کرنا ہے۔الطاف حسین 120 گز کے مکان میں رہتے تھے اورانہوں نے ٹیوشن پڑھا کر اپنی تحریک کو آگے بڑھایا۔جناب الطاف حسین پیدائشی اور موروثی سیاست پر یقین نہیں رکھتے ، ایم کیوایم میرٹ پر یقین رکھتی ہے اور غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والوں کی جماعت ہے جو خود ایک انقلاب ہے یہ تاثر غلط ہے کہ الطاف حسین ملک سے باہر ہیں اور باہر رہ کر پاکستان میں انقلاب نہیں لا سکتے حقیقت یہ ہے کہ امام خمینی سمیت ایسی بہت ساری مثالیں ہیں جنہوں نے اپنے ملک سے باہر رہ انقلاب برپا کیا۔ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی کے انچارج کیپٹن (ر) محمد علی نے کہا کہ ڈی سی آر سی ڈیفنس کلفٹن میں رہنے والے معززین کا پلیٹ فارم ہے جس میں علاقے کے پروفیشنلز شامل ہیں، جناب الطاف حسین لیڈر ہی نہیں بلکہ ایک بڑے فلاسفر اور مرد آزادی بھی ہیں ، الطاف حسین کا پیغام اب ملک کے گوشے گوشے میں پھیل رہا ہے۔انہوں نے ڈیفنس کمیٹی کے مکینوں سے گزارش ہے کہ وہ آگے بڑھیں اورایم کیوایم میں شامل ہو کر الطاف حسین کا ہاتھ تھامیں ۔لندن زیر تعلیم طالبہ عنصا ثاقب نے کہا کہ تعلیم کا حصول ہی ملک سے دہشت گردی کا خاتمہ کرسکتی ہے، علامہ اقبال نے اس ملک کے نوجوانوں کیلئے خواب دیکھا تھا یہی بات جناب الطاف حسین بھی کرتے ہیں ۔ہم سب پاکستانی ہیں اور ملک میں تبدیلی لانے کے خواہش مند ہیں ، میری سب سے گزارش ہے کہ وہ پاکستان میں تبدیلی کیلئے الطاف حسین کی قیادت میں آگے آئیں ۔

ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی اور کونسل آف پروفیشنلز کے اجتماع میں جناب الطاف حسین کی جانب سے پیش کردہ دو قراردادیں اتفاق رائے سے منظور کرلی گئیں

کراچی ۔۔۔4، مارچ 2011ء

ڈیفنس کلفٹن ریذیڈنٹس کمیٹی اور کونسل آف پروفیشنلز کے تحت جمعہ کے روز ہونے والے معززین کے اجتماع میں دو قراردادیں بھی مکمل اتفاق رائے سے منظور کرلی گئیں ۔ یہ قراردادیں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب کے دوران زبانی طور پر پیش کی ۔پہلی قرارداد میں کہا گیا ہے کہ آج ایوان ارباب اختیار اور حکمرانوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ کی 11، اگست 1947 کی وہ تقریر جو انہوں نے اس وقت کی آئین ساز اسمبلی میں کی تھی اسے پہلی جماعت سے لیکر پی ایچ ڈی تک ہر جماعت کے نصاب میں شامل کیا جائے اوراس تقریر پر مشتمل ترانہ بھی تیار کیا جائے ۔دوسری قرارداد میں کہا گیا ہے کہ جس کے پاس پاکستانی پاسپورٹ اور شناختی کارڈ ہے اور وہ 1947ء سے پاکستان میں رہ رہا ہے وہ سب برابر کے پاکستانی ہیں اور ان میں کوئی اقلیتی یا اکثریتی نہیں ہے ۔

پیٹرولیئم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ میں 50 فیصد کمی کے فیصلے پر صدر آصف زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے الطاف حسین کا اظہار تشکر

قیمتوں میں کمی کے فیصلے پر ملک کے عوام کو ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی دلی مبارکباد

ایم کیوایم کے پیش کردہ نکات پر ہمدردانہ غور کرنے پر وزیر خزانہ عبدالحفیظ شیخ اور وزیر داخلہ رحمٰن ملک کا شکریہ

عوام کا مقدمہ بھرپور انداز میں پیش کرنے پر گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، ڈاکٹر فاروق ستار اور ایم کیوایم کی مذاکراتی ٹیم کے تمام ارکان کو الطاف حسین کا زبردست خراج تحسین

لندن ۔۔۔ 4 مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پیٹرول ، ڈیزل، مٹی کے تیل اور پیٹرولیئم کی دیگر مصنوعات کی قیمتوں میں کئے گئے اضافہ میں 50 فیصد کمی کے فیصلے پر صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے دلی تشکر کا اظہار کیا ہے اور اس فیصلے پر ملک کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ حکومت نے ایم کیوایم کے مطالبہ پر پیٹرولیئم کی قیمتوں میں اضافہ پر نظر ثانی کر کے اور قیمتوں میں کئے گئے اضافہ میں 50 فیصد کمی کر کے عوام کو بہت ریلیف دیا ہے جس پر وہ حکومت خصوصاً صدر مملکت اور وزیراعظم کے شکرگزار ہیں۔جناب الطاف حسین نے اس سلسلے میں ایم کیوایم کی مذاکراتی ٹیم کے پیش کردہ نکات پر ہمدردانہ غور کرنے اور نمایاں کردار ادا کرنے پر وفاقی وزیر خزانہ عبدالحفیظ شیخ اور وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔انہوں نے اس سلسلے میں کوششیں کرنے پر گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد کو خراج تحسین پیش کیا۔جناب الطاف حسین نے مذاکرات کے دوران عوام کا مقدمہ بھرپور انداز میں پیش کرنے پر ایم کیوایم کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار سمیت ایم کیوایم کی مذاکراتی ٹیم کے تمام ارکان کو زبردست خراج تحسین اور شاباش پیش کی۔

پیٹرولیم کی مصنوعات میں اضافے پر ایم کیو ایم کی ویب سائٹ پر سروے پول
عوام کی اکثریت نے حکومت کی جانب سے پیٹرولیم کی مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کو مسترد کردیا
حکومت کی جانب سے کئے گئے اضافے میں پچاس فیصد کمی کے فیصلے پر ایم کیو ایم کو مبارکباد

کراچی۔۔۔4، مارچ 2011ء

پاکستان کے عوام کی اکثریت نے حکومت کی جانب سے پیٹرولیم کی مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کو مسترد کردیا ہے اور اضافے میں پچاس فیصد کمی کو خوش آئند قرار دیا ہے ۔متحدہ قومی موومنٹ کی ویب سائٹ www.mqm.org پر ایک سروے پول میں سوال کیا گیا تھا کہ کیا وہ پیٹرولیم کی مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے حق میں ہیں؟ اس سروے پول میں لوگوں کی بڑی تعداد نے حصہ لیا اور اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔88 فیصد افراد نے پیٹرولیم کی مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی مخالفت میں ووٹ ڈالے جبکہ 11 فیصد افراد نے اس فیصلے کی حمایت کی ۔اس طرح عوام کی اکثریت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے فیصلے کو مسترد کردیا ہے۔ واضح رہے کہ حکومت کی جانب سے پیٹرولیم کی مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے سخت نوٹس لیا گیا تھا۔اس سلسلے میں ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری سے ٹیلی فون پر بات چیت کرتے ہوئے انہیں اس فیصلے سے عوام میں پائی جانے والی بے چینی اور مشکلات سے آگاہ کیا اوران پر زور دیا کہ حکومت اس فیصلے پر نظر ثانی کرے۔جس کی روشنی میں جمعرات کی شب ایم کیو ایم کے نمائندوں نے گورنر ہاؤس میں وفاقی وزراء عبدالحفیظ شیخ اور رحمان ملک سے طویل مذاکرات کئے اور دلائل کے ساتھ عوام کا مقدمہ پیش کیا۔ مذاکرات کے نتیجہ میں حکومت کی جانب سے پیٹرولیم کی مصنوعات میں کئے گئے اضافے میں پچاس فیصد کمی کردی گئی ہے۔عوام کی جانب سے اضافے میں پچاس فیصد کمی کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیا گیا اور عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق مؤقف اختیار کرنے اور عوام کا مقدمہ کامیابی سے لڑنے پر جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کو مبارکباد پیش کی جارہی ہے۔ایم کیو ایم کی ویب سائٹ پر یہ سروے پول بند کردیا گیا۔

ایم کیو ایم کوئٹہ زون کے جوائنٹ زونل انچارج سلیم اختر ایڈووکیٹ کی والدہ محترمہ کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔4، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم کوئٹہ زون کے جوائنٹ زونل انچارج سلیم اختر ایڈووکیٹ کی والدہ محترمہ اختر خاتون کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومہ کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

سلیم اختر ایڈووکیٹ کی والدہ محترمہ کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔4، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم کوئٹہ زون کے جوائنٹ زونل انچارج سلیم اختر ایڈووکیٹ کی والدہ محترمہ اختر خاتون کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیت بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ جو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

مسجدوں میں بم دھماکہ کرنے والے دہشت گرد مسلمان ہرگز نہیں ہوسکتے ہیں بلکہ یہ دہشت گرد دین وایمان سے عاری، انتہائی شیطان صفت، دہشت گردی اور سفاکیت پر یقین رکھتے ہیں، الطاف حسین

نوشہرہ میں اخوند بابا کے مزار کے قریب مسجد میں بم دھماکے پر اظہار مذمت، متعدد نمازیوں کی شہادت، خواتین اور بچوں کے زخمی ہونے پر اظہار افسوس

لندن۔۔۔4، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صوبہ خیبر پختونخواہ کے شہر نوشہرہ کے علاقے اکبر پورہ میں اخوند بابا کے مزار کے قریب مسجد میں بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور دھماکے میں متعدد افراد کی شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ جمعۃ المبارک والے دن مسجد میں نماز کی ادائیگی کے بعد لنگر تقسیم کیا جارہا تھا کہ اس دوران دھماکہ ہوگیا جس سے متعدد نمازی، خواتین اور بچوں سمیت درجنوں شہید وزخمی ہوگئے۔انہوں نے کہا کہ دین اسلام امن وسلامتی کا مذہب ہے اور اسی کا درس دیتا ہے، مسجدوں میں بم دھماکہ کرنے والے دہشت گرد مسلمان ہرگز نہیں ہوسکتے بلکہ یہ دہشت گرد دین وایمان سے عاری، انتہائی شیطان صفت، دہشت گردی اور سفاکیت پر یقین رکھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بم دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور دھماکے میں زخمی ہونے والے نمازیوں، خواتین اور بچوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ نوشہرہ میں اخوند بابا کے مزار کے قریب مسجد میں بم دھماکے کا سختی سے نوٹس لیا جائے، درندہ صفت دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے، عوام کی جان ومال کے تحفظ اور ملک کو دہشت گردی کے عفریت سے نجات دلانے کیلئے تمام تر حکومتی وسائل اور ذرائع استعمال میں لائے جائیں۔

وفاقی وزیر برائے اقلیتی امور مسیحی رہنما شہباز بھٹی کی آخری رسومات میں ایم کیوایم کے حق پرست سینیٹرز، ارکان قومی وسندھ اسمبلی اور ایم کیوایم فیصل آبادزون کے انچارج وارا کین کی شرکت

کراچی۔۔۔4، مارچ 2011ء

وفاقی وزیر برائے اقلیتی امور اور مسیحی رہنما شہباز بھٹی کی آخری رسومات فیصل آباد میں مقتول کے آبائی گاؤں خوش پور میں ادا کردی گئیں اور انہیں خوش پور کے مسیحی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔مقتول کی آخری رسومات میں متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست سینیٹر عبدالحسیب،، حق پرست ارکان قومی وسیم اختر، منوہر لال حق پرست وسندھ اسمبلی رشید خان، عارف مسیح، ایم کیوایم فیصل آبادزون کے زونل انچارج چوہدری منور حفیظ وارا کین اور ایم کیوایم خوش پور کے مقامی ذمہ داران وکارکنان نے شرکت کی۔انہوں نے مقتول کی دعائیہ تقریب میں شرکت کی اور مقتول کے سوگواران سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔

جناب الطاف حسین کی صاحبزادی بے بی افضاء کی نویں سالگرہ ہفتہ کو منائی جائے گی

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو اور ملک بھر میں ایم کیوایم کے دفاتر پر سالگرہ کی تقریبات منعقد ہوگی اور کیک کاٹے جائیں گے

کراچی۔۔۔4، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی صاحبزادی بے بی افضاء کی نویں سالگرہ 5مارچ ہفتہ کو منائی جائے گی۔سالگرہ کے سلسلے میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد کے علاوہ اندرون سندھ، صوبہ پنجاب، بلوچستان، خیبر پی کے، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں ایم کیوایم کے دفاتر پر سالگرہ کی تقریبات منعقد کی جائیں گی۔ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر بے بی افضاء کی نویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ سالگرہ کی تقریب میں رابطہ کمیٹی کی جانب سے سالگرہ کا کیک کاٹا جائے گا۔

وفاقی وزیر اقلیتی امور شہباز بھٹی کیلئے ملک بھر کے چرچز میں منعقدہ تعزیتی پروگرام اور دعائیہ تقاریب میں حق پرست سینیٹرز، وزراء اور ارکان قومی وصوبائی اسمبلی کی شرکت

کراچی۔۔۔4، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر ایم کیوایم کے حق پرست سینیٹرز، وزراء، مشیران اور ارکان قومی وصوبائی اسمبلی نے وفاقی وزیر اقلیتی امور اور ممتاز مسیحی رہنما شہباز بھٹی کے بہیمانہ قتل پر ملک بھر کے چرچوں میں جا کر مسیحی برادری سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور تعزیتی پروگراموں میں شرکت کی۔ اس موقع پر ایم کیوایم کے منتخب نمائندوں نے چرچز کے پادریوں اور منتظمین سے ملاقاتیں کی اور شہباز بھٹی کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی۔ ایم کیوایم کے منتخب نمائندوں نے شہباز بھٹی کے بہیمانہ قتل کو انتہائی افسوسناک واقعہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بہیمانہ قتل کی اس واردات کا مقصد ملک بھر کی اقلیتی برادریوں میں عدم تحفظ کا احساس پیدا کرنا ہے، دہشت گرد عناصر نے شہباز بھٹی کو نشانہ بنا کر ثابت کر دیا ہے کہ وہ ملک میں مذہبی رواداری کی فضا کو بھی سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں اور مذموم عزائم کی تکمیل کیلئے ملک کی سلامتی اور استحکام کو داؤ پر لگا رہے ہیں۔ حق پرست منتخب نمائندوں نے چرچز میں شہباز بھٹی کیلئے دعائیہ تقریبات میں بھی شرکت کی اور اقلیتی برادریوں سے یکجہتی کا اظہار کیا۔

ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا کے بزرگ کارکن سید جاوید حسن کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔4، مارچ 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا یونٹ 153 ایلڈر زونگ کے کارکن سید جاوید حسن کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا کے بزرگ کارکن سید جاوید حسن علالت کے باعث انتقال کر گئے
ایم کیوایم رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔4 مارچ 2011ء

ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 153 ایلڈر زونگ کے کارکن سید جاوید حسن ولد سید خورشید حسن علالت کے باعث انتقال کر گئے، مرحوم کی عمر 50 سال تھی اور وہ شادی شدہ تھے ان کے پسماندگان میں بیوہ، تین صاحبزادے اور 2 صاحبزادیاں شامل ہیں، مرحوم کو یاسین آباد کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا جبکہ نماز جنازہ بعد نماز جمعہ جامع مسجد الفاروق محمدی کالونی میں ادا کی گئی۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے سید جاوید حسن کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کا حوصلہ دے۔

☆☆☆☆☆